© rasailojaraid.com

قرآن کی انفرادی و اجتماعی خدمات

علمائے دیو بند کی قرآنی خدمات

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

مسلمانوں کے علماء اور فضلاء نے ہر دور میں علوم وفنون کی اقسام اور ان کی تاریخ پر کتابیں لکھی ہیں جن کے تتبع میں علمائے دیو بند کی قرآنی خدمات پر پی ایچ ڈی کا مقالہ تحریر کیا گیا ہے اس حوالہ سے قرآنی تراجم و تفاسیر پر ایک عظیم الشان کام قرآنی عالمی کتابیات کا ہے جو ترکی میں کیا گیا ہے

آغاز میں پہلے کیئے گئے کام کا جائزہ

پیش خدمت اس سلسلہ میں اولیت کا شرف یعقوب بن اسحاق کندی (م ۲۶۰ھ / ۸۷۳) اور ابو زید سھل بلخی (م ۳۲۲ھ / ۹۳۴) کو حاصل ہے جنہوں نے سب سے پہلے علی الترتیب ''کتاب فی اقسام العلم الانسی'' کتاب فی ماھیۃ العلم واصنافہ اور کتاب فی اقسام العلوم ''لکھیں بدقسمتی سے یہ کتابیں آج کل ناپید ہیں۔ ان کے علاوہ کتابوں میں اس موضوع پر مندرجہ ذیل مصنفوں کی تصانیف کے نام ملتے ہیں۔

۱۔ الفارابی ا(م ۳۳۹/۹۵۰)=احصار العلوم۔

۲۔ محمد بن احمد یوسف خوارزمی (م ۳۸۷ھ)= مفاتح العلوم۔

۳۔ رسائل اخوان الصفاء دخلان الوفاء (چوتھی صدی ہجری)۔

۴۔ ابن فریغون (م چوتھی صدی ہجری)= جوامع العلوم۔

۵۔ ابن الندیم (تالیف ۳۷۷ھ)= الفہرست۔

۶۔ ابن سینا (م ۴۲۸ھ / ۱۰۳۷)= اقسام العقلیہ۔

۷۔ محمد بن خیر اشبیلی (م ۵۷۵ھ)= فہرست مارداہ عن شیوخہ۔

۸۔ امام فخر الدین رازی (۶۰۶ھ) حدائق الانوار فی حقائق الاسرار۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کے بعد دائرۃ المعارف کی طرز پر کتابیں لکھی جانے لگیں، مثلاً

ا۔ النویری (م ۷۳۳ھ / ۱۳۳۳ء) = نہایتہ الارب فی فنون الادب

۲۔ القلقشندی (م ۸۲۱ھ / ۱۴۱۸ء) = صبح الاعشیٰ فی صناعتہ الانشاء۔

متاخرین میں مندرجہ ذیل علماء نے اس موضوع پر کتابیں لکھیں۔

ا۔ طاش کبری زادہ (م ۹۶۸ء / ۱۵۶۱ء) مفتاح السعادۃ و مصباح الصیادۃ

۲۔ حاجی خلیفہ (م ۱۰۶۷ھ / ۱۵۶۷ء) کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون۔

۳۔ محمد اعلی تھانوی (م بارہویں ھجری) = کشاف اصطلاحات الفنون۔

۴۔ (نواب) محمد صدیق حسن خان (م ۱۲۰۷ھ / ۱۸۸۹ء) ابجد العلوم۔

متاخرین کی تصانیف میں ممتاز ترین کتاب کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون ہے، جسے فلوگل نے ۱۸۳۵۔۱۸۵۸۔ میں لائزگ (جرمنی) سے سات ضخیم جلدوں میں لاطینی ترجمہ کے ساتھ شائع کیا۔ اس کتاب کے دو ایڈیشن استانبول سے بھی شائع ہو چکے ہیں اس میں ابجدی اعتبار سے مختلف علوم و فنون کی کتابوں کے نام مذکور ہیں اور یہ کتاب علمی کام کرنے والوں کے لئے بیش بہا تحفہ ہے۔

مذکورہ بالا کتابوں کے مصنفوں کے عہد بعہد حالات اور ان کے نتائج علمی کو نئے مذاق اور علمی تاریخ کے جدید معیار کے مطابق زمانی اعتبار سے مرتب کرنا نہایت مشکل کام تھا۔ سب سے پہلے اس کام پر جرمن مستشرقوں نے توجہ کی ان میں فان ھامر پرگشتال اور کارل بروکلمان کے نام فہرست ہیں۔ بروکلمان نے اپنی شہرہ آفاق "تاریخ ادبیات عربی" کی جمع و ترتیب اور تصنیف میں اپنی عمر گرانمایہ کے چالیس برس صرف کر دیئے۔ فاضل مصنف کی وسعت معلومات، شوق اور محنت کی داد نہ دینا ظلم ہوگا یہ تاریخ مع اپنے ضمیموں کے پانچ جلدوں پر مشتمل ہے اس کی پہلی جلد ۱۹۰۱ء میں اور تیسرا ضخیم ضمیمہ یا تکملہ ۱۹۴۲ء میں شائع ہوا تھا۔ کتاب کے بعض اجزاء کا عربی ترجمہ دار المعارف قاہرہ کے اھتمام میں شائع ہو چکا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بروکلمان کی کتاب چھپنے کے بعد گذشتہ چالیس برسوں میں بہت سے نئے مخطوطات دریافت ہو چکے ہیں اور بے شمار قلمی مسودات چھپ کر شائع ہو چکے ہیں اور علمی تحقیق کا قدم بہت آگے بڑھ چکا ہے علمی حلقوں میں ایک عرصے سے یہ ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ بروکلمان کی کتاب پر نئی معلومات اور جدید مطالعات کی روشنی میں نظر ثانی کی جائے۔خوشی کی بات ہے کہ عظیم الشان کام ایک ترک فاضل فواد محمد سزگین (Fuatd Sezgin) نے کر دکھایا ہے سزگین صاحب خود ترکی کے باشندے ہیں جن کی تعلیم وتربیت جرمن یونیورسٹیوں میں ہوئی ہے۔سزگین کا اھم کارنامہ بروکلمان کی تاریخ ادبیات پر نظر ثانی کر کے تاریخ التراث کے نام سے آٹھ جلدوں میں شائع کی ہے۔(بحوالہ ماھنامہ ساحل جنوری ۱۹۹۹ء، ص/۶۶) اسی حوالہ سے ایک اور تحقیقی کام علماء دیوبند کے حوالہ سے انجام دیا گیا ہے، جس کا تعارف پیش خدمت ہے۔

علمائے دیوبند کی قرآنی خدمات

(۱۸۶۶ء تا ۱۹۸۸ء)

THE QURANIC CONTRIBUTIONS OF ULAMA -E- DEO BABND

ریسرچ اسکالر پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

زیر نگرانی پروفیسر ڈاکٹر احمد اقبال صاحب

مقالہ برائے پی۔ایچ۔ڈی

ڈپارٹمنٹ کمپیریٹو ریلیجنز اینڈ اسلامک کلچر سندھ یونیورسٹی جامشورو

DEPARTMINT COMPARATIVE RELIGIONS AND ISLAMIC CULTURE UNIVERSITY OF SIND JAMSHORO

یہ پی ایچ ڈی مقالہ ''علماء دیوبند کی قرآنی خدمات'' پر مشتمل ہے۔ابتداءً چند باتیں بطور مقدمہ قرآن کے حوالہ سے پھر دارالعلوم دیوبند اور علماء دیوبند کے حوالہ سے کر کے مقالہ کا جائزہ پیش کروں گا پس منظر واہمیت زیادہ واضح ہو سکے۔

دین ودنیا کے بہترین ساتھیوں میں اچھی کتاب کی حیثیت مسلم ہے۔تمام ادیان ومذاہب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے ماننے والوں نے کتاب کے ذریعہ اپنے عقائد وافکار کی اشاعت وحفاظت کی ہے۔ اصحاب فنون نے اپنی موشگافیوں کے اظہار وتحفظ کے لئے کتاب کا سہارا لیا ہے۔ سب سے اہم ترین اور لافانی کتاب قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون﴾ ہم نے قرآن کو نازل کیا ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔ قرآن ایک ایک لفظ لاکھوں فرزندانِ اسلام کے سینہ میں محفوظ ہے۔ قرآن دنیا کی واحد کتاب ہے جو سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔ اور سب سے زیادہ اس کے تراجم وتفاسیر لکھے گئے ہیں۔ قرآن نے ہمارے پیغمبر کے مقاصد بعثت میں سے دو اہم مقاصد قرآنی تعلیم وتعلم بیان کئے ہیں۔ اسی نسبت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ'' تم میں سے بہترین طبقہ وہ ہے جو قرآنی تعلیم وتعلم سے وابستہ ہے۔ اور وہ علماء کرام ہیں جنہیں اسی خدمت کی وجہ سے ''العلماء ورثۃ الانبیاء'' کا خطاب دیا گیا ہے۔

قرآن علوم نبوت کا مرکز ہے اور مسلم اتحاد کی اساس ہے۔ خود قرآن نے حکم دیا ہے ﴿فان تنازعتم فی شئ فردوہ الی اللہ ورسولہ﴾ یعنی اگر مسلمانوں میں کسی مسئلہ پر اختلاف ہو جائے تو اسے قرآن کی روشنی میں حل کیا جائے۔ اسی کی طرف نبی کریم ﷺ نے اپنے آخری خطبہ میں رہنمائی کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ''ترکت فیکم امرین کتاب اللہ وسنتی'' اسی وجہ سے مفسرین نے اصول تفسیر بیان کرتے ہوئے لکھا ہے۔ تفسیر کا پہلا طریقہ یہ ہے کہ قرآن کی تفسیر قرآن سے، پھر حدیث سے کی جائے، اسی طرح تمام فقہاء نے اصول فقہ بیان کرتے ہوئے لکھا ہے اسلامی احکامات کا پہلا ماخذ قرآن ہے۔ مسلمانوں کے تمام فرقے قرآن کے ماخذ ہونے پر متفق ہیں۔ اسی اہمیت کی بنا پر آج تک ہزاروں تفاسیر تراجم اور علوم القرآن پر تصانیف لکھی گئیں لیکن ترجمہ وتفسیر سے صرف مدلولات کی شرح وایضاح ہی مقصود نہیں رہی ورنہ پوری امت کے لئے ایک ترجمہ وتفسیر کافی تھا جو مختلف زبانوں میں منتقل ہوتا رہتا بلکہ ہر دور میں عقل وفہم، افکار ونظریات طبع کے مناسب حال قرآن کو سمجھنا مقصود رہا ہے۔ اور کامیاب مقرر، مبلغ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور مفسر وہ ہے جو اپنے دور کے موافق لہجہ میں ہم کلام ہو۔ مفسر قرآن قاضی محمد زاہد الحسینی لکھتے ہیں: تفسیر قرآن فرض علیٰ الکفایہ ہے اسی فرض کی ادائیگی ہر دور کے علماء نے کی ہے۔

دارالعلوم دیو بند کا قیام

دارالعلوم دیو بند اور اس سے قبل کے حالات کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ برصغیر میں تین اصلاحی تحریکات کا ہمہ گیر مقبولیت حاصل ہوئی۔ ڈاکٹر محمد اسحاق لکھتے ہیں: پہلی مجدد الف ثانی کی تحریک ۱۵۶۲ء تا ۱۶۲۴ء۔ دوسری شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی تحریک ۱۵۹۲ء تا ۱۸۱۴ء۔ تیسری شاہ ولی اللہ کی تحریک ۱۷۳۱ء تا ۱۸۴۶ء، شاہ ولی اللہ کا مکتب فکر پچھلے دونوں مکاتب کا جامع و نائب تھا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں ناکامی کے بعد انگریز نے ہندوستان پر قبضہ کر کے ہزار ہا علماء کو قتل کیا۔ مالٹا اور دیگر مقامات پر قید و بند میں ڈالا۔ شاہ ولی اللہ کے مدرسہ سمیت دیگر مدارس پر بلڈوزر چلا کر انہیں تباہ کر دیا گیا۔ حالانکہ صبح الاعشیٰ (ج/۵) کے مطابق انگریز کے آنے سے پہلے صرف دلی میں ایک ہزار دینی مدرسے تھے۔

پروفیسر ماکس میلر کے مطابق بنگال میں اسی ہزار مدرسے تھے۔ کپتان ہملٹن کے مطابق ٹھٹہ میں مختلف علوم کے چار سو مدرسے تھے۔

ڈاکٹر محمد اسحاق لکھتے ہیں: دارالعلوم دیو بند در اصل سابقہ تینوں تحریکات کا فکری مرکز اور نائب ہے۔ بقول مولانا عبیداللہ سندھی دیو بندیت فکر ولی اللہ کا دوسرا نام ہے۔ یہاں سے تعلیم حاصل کرنے والوں، ان کے تلامذہ اور فکری ہم آہنگی رکھنے والوں کو "علماء دیو بند" کہا جاتا ہے۔

علمائے دیو بند کی اسلامی خدمات

(۱) دینی مدارس کا قیام:......

علماء دیو بند نے اسلام کی مختلف انداز میں خدمت کی ہے۔ لیکن کچھ پہلو ایسے ہیں جو زیادہ نمایاں ہیں: مثلاً جگہ جگہ دینی مدارس کا قیام آج دنیا کے بے شمار ممالک میں اکثر مدارس انھی علماء کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قائم کردہ ہیں خاص کر ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش میں۔ (۲) سیاسی خدمات:......۱۸۵۷ء سے آج تک دارالعلوم دیوبند کے مشائخ وتلامذہ نے برصغیر کی سیاست میں نمایاں حصہ لیا۔ جس میں ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی، مشنری تحریکوں کا مقابلہ، تحریک ریشمی رومال، تحریک خلافت اور تحریک پاکستان زیادہ نمایاں ہیں۔ اس موضوع پر ڈاکٹر ایچ بی خان نے ''برصغیر پاک وہند کی سیاست'' کے عنوان سے P,H,D کیا ہے۔ اور پروین روزینہ نے جمعیت علماء ہند کے نام سے دو جلد میں تفصیلاً لکھا ہے۔ اور احمد شیرانی نے جامعہ ازہر میں ایم اے کا مقالہ لکھا ہے۔

(۳) حدیث کی خدمات:......

علماء دیوبند نے صحاح ستہ کی عربی/ اردو میں شروحات لکھیں: مثلاً مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کی فیض الباری شرح صحیح البخاری، مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کی فتح الملہم شرح صحیح مسلم، مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ کی بذل المجہود شرح سنن ابی داود، مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ کی اوجز المسالک شرح موطأ امام مالک اور مولانا یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی معارف السنن شرح ترمذی زیادہ نمایاں ہیں۔ ان سے علماء عرب وعجم نے خوب استفادہ کیا۔ علامہ زاہد الکوثری اور رشید رضا نے یہاں تک کہا کہ اگر ہندوستان کے علماء حدیث کی خدمت نہ کرتے تو یہ علم ختم ہو جاتا۔

اس موضوع پر ڈاکٹر کوثر نے ۱۹۹۲ء میں اسی یونیورسٹی سے ''مشائخ علماء دیوبند وخدماتھم فی الحدیث'' کے نام سے ph,d کا مقالہ لکھا ہے۔

(۴) فقہ کی خدمات:......

علماء دیوبند نے فقہ حنفی کی اہم کتب پر حواشی لکھے اور شرعی مسائل میں ان کی رہنمائی کی، اس کا زندہ ثبوت فتاوی دارالعلوم دیوبند، امداد الفتاوی رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ اور کفایت المفتی کے مجموعے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۵) قرآنی خدمات:......

برصغیر میں علماء نے قرآن کریم کی بہت خدمت کی، تفاسیر اور علوم القرآن پر بے شمار کتابیں تصنیف کیں۔ لیکن عام طور سے باہر کے علماء سمجھتے ہیں یہاں کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ ۱۹۸۶ء میں مجھے اس کا ذاتی تجربہ ہوا۔ میں جامعہ ازہر میں تعلیم حاصل کررہا تھا کہ ایک دن ہماری کلیہ فی الدعوۃ کے استاذ لیکچر کے دوران کہنے لگے، سب ہندی پاکستانی صرف حدیث وفقہ کو پڑھتے ہیں قرآن کوئی نہیں پڑھتا۔

میں کھڑے ہوکر کہا جتنا قرآن ہم نے پڑھا ہے اتنا پورے عرب نے بھی نہیں پڑھا ہے۔ پھر برصغیر میں لکھے گئے تراجم وتفاسیر کے بارے مین بتایا تو وہ حیران رہ گئے کہنے لگے کوئی ایسی کتاب بتاسکتے ہیں جس سے قرآنی خدمات کا اندازہ ہوسکے، مگر اسوقت میرے پاس اس سوال کا جواب نہیں تھا۔ اگر آج وہ زندہ ہوتے تو یہ تھیس ان کے سوال کا جواب تھا۔

پاکستان آنے کے بعد ایک بہت بڑی خالد ایم اسحق ایڈوکیٹ لائبریری جوائن کرلی جس میں ڈیڑھ لاکھ سیز اند کتابیں تھیں، اور اس موضوع کے حوالہ سے قدیم وجدید لٹریچر (LITTERATURE) کا مطالعہ کیا اور انھیں پیش نظر رکھتے ہوئے یہ تھیس لکھا گیا۔

قدیم کتب میں براکلمن (BROKLMANN) کی ARABIC LITTERATURE، پروفیسری اے اسٹوری کی PERSION LITTERATURE، بیٹسر مان کی WORLD BIBLIO GRAPHY، ORIENTAAL BIBLIO GRAPHIE عمر رضا کحالہ کی معجم المولفین، سرکیس کی معجم المطبوعات، محمود الحسن ٹونکی کی معجم المصنفین کو پیش نظر رکھا۔ اور جدید کتب میں کچھ ایسے ph,d مقالات جو کسی سبجکٹ یا ادارہ کو بنیاد بنا کر لکھے گئے مثلاً ڈاکٹر زبیدہ احمد نے الہ آباد یونیورسٹی میں phd کا مقالہ لکھا۔

ARABIC LITTERATURE IN INDIA اسی کا ترجمہ "عربی ادبیات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں پاک وہند کا حصہ" کے نام سے شاہد حسین رزاقی نے کیا ہے۔

ڈاکٹر محمد اسحاق نے ڈھاکہ یونیورسٹی میں phd کا مقالہ لکھا "علم حدیث میں پاک وہند کا حصہ" ڈاکٹر محمد سالم قدوائی نے علیگڑھ یونیورسٹی میں phd کا مقالہ لکھا "ہندوستانی مفسرین اوران کی عربی تفسیریں"۔ ڈاکٹر محمد ایوب قادری نے کراچی یونیورسٹی میں p h d کا مقالہ لکھا "قرآن حکیم کیردو تراجم"

میں نے ان تمام کاموں کو پیش نظر رکھا خاص کروہ مقالے جن میں اداروں کو بنیاد بنا کر لکھا گیا مثلاً محمد شاہد سہارنپوری کی "علماء مظاہرعلوم کی تصنیفی وتالیفی خدمات" ڈاکٹر مجیب الاسلام کا p h d مقالہ "دارالترجمۃ عثمانیہ کی علمی وادبی خدمات" اور ڈاکٹر کوثر کا phd مقالہ "مشائخ علماء دیوبند وخدماتھم للحدیث" کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسی پیٹرن پر ایک بالکل نئے اور مشکل کام یعنی "علماء دیوبند کی قرآنی خدمات" کو منتخب کر کے تکمیل تک پہنچایا جبکہ اس موضوع پر اس سے قبل صرف ایک کتابچہ دارالعلوم دیوبند میں لکھا گیا ہے۔

تھیسس کا عنوان پیریڈ اور ابواب

جیسا کہ میں ذکر کر چکا ہوں اس تھیسس (THESIS) کا عنوان ہے "علماء دیوبند کی قرآنی خدمات ۱۸۶۶ تا ۱۹۸۸ء" اس کی مجموعی مدت ۱۲۳ سال ہوتی ہے۔

یہ تھیسس سات ابواب، ایک مقدمہ، ایک خاتمہ اور فہرست مضامین سمیت آٹھ فہارس میں مشتمل ہے اور اس میں صرف قرآنی خدمات کا اجاگر کیا گیا ہے۔

فہرست مضامین

(۱) خلاصہ تھیسس (انگریزی میں) ABSTRACT

(۲) مفصل فہرست مضامین

(۳) مقدمہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۴) پہلا باب اکابرین علمائے دیوبند کی قرآنی خدمات ۱۸۶۶ء تا ۱۹۰۵ء

(۵) دوسرا باب علمائے دیوبند کی قرآنی خدمات ۱۹۰۶ء تا ۱۳/ اگست ۱۹۴۷ء

(۶) تیسرا باب پاکستان میں علمائے دیوبند کی قرآنی خدمات ۱۴/ اگست ۱۹۴۷ء تا ۱۹۸۸ء

(۱) پہلی فصل سن وفات کی ترتیب پر (۲) دوسری فصل سن ولادت کی ترتیب پر

(۳) تیسری فصل سرنیم کی ترتیب پر

(۷) چوتھا باب ہندوستان میں علمائے دیوبند کی قرآنی خدمات ۱۵/ اگست ۱۹۴۷ء تا ۳۰ دسمبر ۱۹۸۸ء

(۱) پہلی فصل سن وفات کی ترتیب پر (۲) دوسری فصل سن ولادت کی ترتیب پر (۳) تیسری فصل سرنیم کی ترتیب پر

(۸) پانچواں باب بنگلہ دیش میں علمائے دیوبند کی قرآنی خدمات ۱۶/ دسمبر ۱۹۷۱ء تا ۳۰/ دسمبر ۱۹۸۸ء

(۹) چھٹا باب دیگر ممالک میں علمائے دیوبند کی قرآنی خدمات ۱۸۶۶ء تا ۳۰/ ۱۹۸۸ء

(۱) پہلی فصل ازبکستان (۲) دوسری فصل ایران (۳) تیسری فصل برما (۴) چوتھی فصل جاپان (۵) پانچویں فصل سعودی عرب (۶) چھٹی فصل سواحلی (افریقہ) (۷) ساتویں فصل فرانس (۸) آٹھویں فصل کینڈا (۹) نویں فصل متحدہ عرب امارات (۱۰) دسویں فصل یوگنڈا

(۱۰) ساتواں باب مستفیدین ومعتقدین علمائے دیوبند کی قرآنی خدمات ۱۸۶۶ء تا ۳۰ دسمبر ۱۹۸۸ء

(۱۱) خاتمہ

فہارس

۱۔ زیر تبصرہ شخصیات اور ان کی تصنیفات کی فہرست (ابجدی ترتیب یعنی سرنیم کے اعتبار سے

۲۔ زیر تبصرہ مضامین کے اعتبار سے قرآنی کتب کی فہرست

۳۔ زیر تبصرہ مختلف زبانوں میں لکھی جانے والی قرآنی کتب کی فہرست (ہندسوں میں تعداد)

۴۔ زیر تبصرہ مخطوطات کی فہرست (قرآنی موضوعات کی ترتیب سے)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۔مصادر و مراجع کی اردو کتابیات

۶۔مصادر و مراجع کی انگریزی کتابیات

۷۔رسائل و جرائد کی فہرست

ریسرچ ورک کے اصول اور تھیسس کی خصوصیات

دوران تحقیق و ترتیب جن اصولوں اور خصوصیات کو پیش نظر رکھا وہ یہ ہیں (۱)

ابواب کی ترتیب میں جغرافیہ کی ارتقائی تقسیم کوملحوظ رکھا ہے۔۱۸۶۶ء تا ۱۹۴۷ء ہندوستان پاکستان اور بنگلہ دیش ایک ملک تھے لہٰذا انھیں پہلے دو ابواب میں جمع کر دیا۔۱۴/ اگست ۱۹۴۷ء کو پہلے پاکستان آزاد ہوا لہٰذا تیسرا باب پاکستان کی شخصیات پر مشتمل ہے۔۱۵/ اگست ۱۹۴۷ء کو ہندوستان آزاد ہوا لہٰذا چوتھا باب اس پر مشتمل ہے۔۱۶/ دسمبر ۱۹۷۱ء کو بنگلہ دیش الگ ہوا لہٰذا پانچواں باب وہاں کی شخصیات پر مشتمل ہے اور چھٹے باب میں برصغیر کے علاوہ دیگر دس ممالک ازبکستان ،ایران، برما، جاپان، سعودی عرب، افریقہ ،فرانس ،کینڈا، متحدہ عرب امارات، اور یوگنڈا میں جو کام ہوا اسے جمع کر دیا ہے۔ساتویں باب میں ان شخصیات کو رکھا ہے جنہوں نے علماء دیوبند سے استفادہ کر کے قرآنی خدمات انجام دیں۔

(۲) تمام ابواب سن عیسوی کی ترتیب پر قائم ہیں۔ضمناً سن ہجری درج کر دی ہیں۔

(۳) ابواب میں شخصیات کا ذکر سن عیسوی کی ترتیب کے اعتبار سے کیا ہے۔جس کا پہلے انتقال ہوا اس کا پہلے ذکر کیا ہے،جس کا بعد میں انتقال ہوا اس کا بعد میں ذکر کیا ہے۔

(۴) تمام ابواب کی پہلی فصل میں متوفی شخصیات کو جمع کیا دیا ہے۔دوسری فصل میں ولادت کی ترتیب رکھی ہے جو پہلے پیدا ہوا اس کا پہلے ذکر کیا ہے۔بعض شخصیات وہ ہیں جن کا انتقال ہو گیا ہے لیکن سن وفات معلوم نہیں انھیں بھی اسی فصل میں ذکر کیا ہے۔تیسری فصل میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان شخصیات کو رکھا ہے جن کی سن پیدائش اور وفات دونوں نہیں مل سکیں ہیں اس فصل کو ابجدی ترتیب (یعنی لائبریری سائنس کے اصول سرنیم) کے اعتبار سے جمع کر دیا ہے۔

(۵) ہر شخص کی پہلے سوانح بیان کی ہے پھر اس کی صرف قرآنی تصنیفات کو بیان کیا ہے۔

(۶) سوانح کے ماخذ حواشی میں بیان کر دیئے ہیں۔

(۷) جس قرآنی تصنیف کو خود ملاحظہ کیا ہے اس کے جملہ کوائف مع تنقیدی جائزہ اور اہل علم کی آراء پیش کر کے تقابلی مطالعہ کی صورت میں پیش کر دی ہے۔ اگر کوئی کتاب مجھے نہیں ملی ہے اور کسی سوانح نگار نے اس کا ذکر کیا ہے تو مع حوالہ نقل کر دیا ہے۔

(۸) تھیسس کا عنوان ''علماء دیوبند کی قرآنی خدمات'' ہے علماء دیوبند کی تصنیفی خدمات'' نہیں لہذا چند ایسی شخصیات کو بھی لیا ہے جن کی قرآنی خدمات تصنیفی شکل میں نہیں ہیں۔

(۹) ایک اہم اصول جسے مقدمہ میں مفصلاً بیان کیا ہے اور ریسرچ ورک میں پیش نظر رکھا ہے کہ: یو بندیت سے مراد صرف دارالعلوم دیوبند نہیں بلکہ مکتبہ فکر ہے۔

(۱۰) تھیسس میں نصف سے زائد ایسے تراجم و تفاسیر کی نشاندہی کی گئی ہے جن کا ذکر تر کی کی ورلڈ بلیوگرافی WORLD BIBLIO GRAPHY OF THE HOLY QURAN سمیت کسی بھی بلیوگرافی میں نہیں ہے۔

(۱۱) ۲۱۱ قرآنی مخطوطات کی نشاندہی کی ہے جس کے ذریعہ لوگوں کو پہلی دفعہ یہ معلوم ہوگا کہ کس کس موضوع پر کتنی کتب لکھی گئیں اور ان مین سے کتنی شائع ہوئیں اور اس سلسلہ میں کون سے قرآنی مضامین ہیں جن پر ہمیں توجہ دینی چاہئے۔

(۱۲) یہ تھیسس بلیوگرافی BIBLIO GRAPHY کے ساتھ بایوگرافی BIOGRAPHY بھی ہے۔

(۱۳) اس تھیسس کی ترتیب وتحسین میں لائبریری سائنس کے اصولوں کو مدنظر رکھتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوئے آٹھ انڈیکسز (INDEXEX) تیار کیے گئے ہیں۔

(۱۴) اس تھیسس کی تیاری میں صرف کتابوں سے مدد نہیں لی گئی بلکہ دیوبند، سہارنپور، مظفر نگر، تھانہ بھون، دلی، الہ آباد، کلکتہ اور پاکستان کے مختلف علاقوں کا مصنف نے سفر بھی کیا اور معلومات حاصل کیں۔

تھیسس کا اعداد وشمار کے اعتبار سے جائزہ

(۱) تھیسس میں ۲۹۶ شخصیات اوران کی قرآنی خدمات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

(۲) تراجم (مکمل ونامکمل ۳۰۵) تفاسیر (مکمل ونامکمل ۳۴۵) سمیت ۳۴/ قرآنی موضوعات پر ۱۲۶۸ علماء دیوبند کے تراجم وتفاسیر اور علوم القرآن کے ذخیرہ کی نشاندہی کی ہے۔

(۳) ۲۱/ زبانوں میں علماء دیوبند نے قرآنی خدمات انجام دی ہیں ان کو باحوالہ نشاندہی کی گئی ہے۔

(۴) اس تھیسس میں ۲۱۱ قرآنی مخطوطات کی نشاندہی کی ہے جس میں ۷۳ مکمل ونامکمل تراجم قرآن اور ۸۱ مکمل ونامکمل تفاسیر قرآن شامل ہیں۔

(۵) اس تھیسس کو جن مراجع ومصادر سے استفادہ کر کے مکمل کیا ہے ان کی تعداد ۶۰۰ سے زائد ہے۔

© rasailojaraid.com